سوال

(443) دروازہ کھولنے کے لئے نماز توڑ دینا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا دروازہ کھولنے یا ٹیلی فون سننے کے لئے نماز توڑنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ کے لئے یہ لازم ہے کہ نماز مسجد میں باجماعت ادا کریں۔ اگر آپ کسی عذر کی وجہ سے لیٹ ہوگئے اور پھر آپ نے نماز کو شروع کر دیا۔ تو کسی دستک دینے والے یا ٹیلی فون کی گھنٹی بجنے کی وجہ سے نماز توڑنا جائز نہیں ہے۔ لیکن جب دستک دینے والا دے دے کر پریشان کر دے تو اضطراب اور پریشانی سے بچنے کے لئے نماز توڑنا جائز ہے۔ بشرطیکہ آپ حالت نماز ہی میں دروازہ نہ کھول سکتے ہوں اور نہ آپ کے سوا کوئی اور دروازہ کھولنے والا موجود ہیں (شیخ ابن جبرین رحمۃ اللہ علیہ)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ : جلد 1

صفحہ نمبر 391

محدث فتویٰ